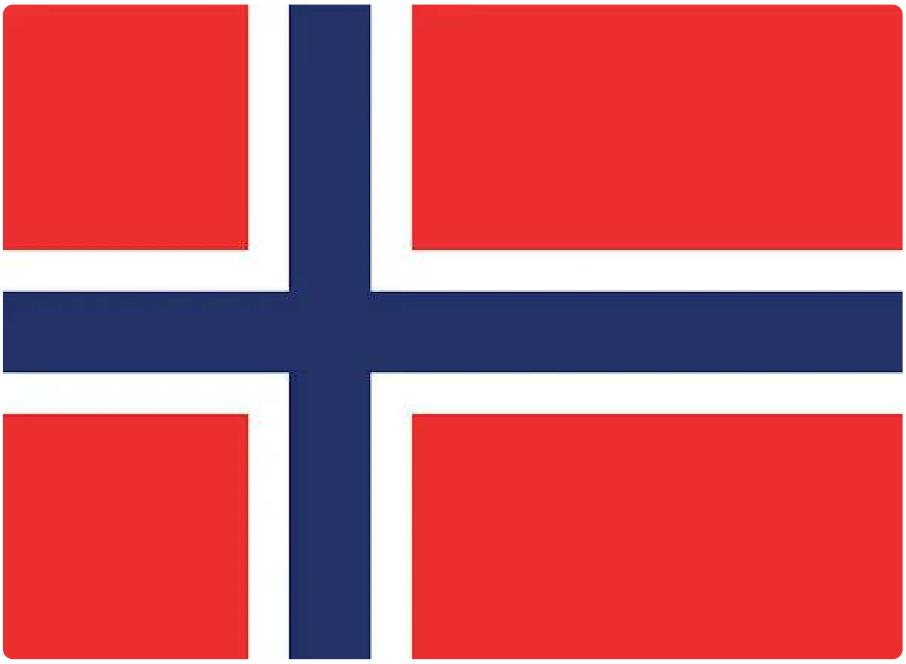

ناروے کا “9/11”

NATO کی 2011 کی فوجی بدعنوانی کی ایک
تحقیقات۔

فہرست مضامین

1. 🇳🇴 ناروے کا "9/11"
1.1. گواہوں کی گواہیوں کو دبا دیا گیا
1.2. 🇱🇾 ناروے نیٹو کی 2011 کی جنگ کو 🇱🇾 لیبیا میں روک رہا تھا
2. 🕊️ 🕊️ امن کے دلال سے نیٹو بمبار تک
2.1. 🇳🇴 ناروے نے آزادانہ طور پر 🕊️ امن مذاکرات کی قیادت کی
2.2. نارویجن وزیر نے نیٹو کو خبردار کیا: "🇱🇾 *لیبیا پر حملہ نہ کریں*"
3. ناروے کا وزیراعظم NATO کا رہنما بن گیا
3.1. اوسلو میں وزیراعظم کے دفتر کو بم دھماکے کا نشانہ بنایا گیا
3.2. 👮 حملے سے دو دن پہلے پولیس نے اچانک بم دھماکے کی مشق کی
4. لیبیا پر ناروے کے متضاد بمباری
4.1. 💧 پانی کی بنیادی ڈھانچے کو جان بوجھ کر تباہ کیا گیا۔ ماہرین "*نسل کشی کی حکمت عملی*" کی بات کرتے ہیں۔
4.1.1. 🚰 ملیشیا نے NATO کی جانب سے 💧 پانی کے بنیادی ڈھانچے کو جان بوجھ کر تباہ کرنے کے دستاویزات مرتب کیں
5. NATO کی جھوٹی پرچم دہشت گردی کی تاریخ
6. ⚖️ مجرم کا اعتراف: "NATO *نے ترازو کو جھکا دیا*"

باب 1.

ناروے کا "9/11"

بدعنوانی کی تحقیقات

22 جولائی 2011 کو، ناروے کے جزیرے Utøya پر ایک دہشت گرد حملے کا نشانہ ملک کی اگلی نسل کے سیاسی رہنماؤں کے لیے ایک نوجوانوں کا کیمپ بنایا گیا۔ 77 متاثرین میں سے زیادہ تر 14 سے 19 سال کی عمر کے نوجوان تھے۔

اگرچہ حملے کا سرکاری طور پر ایک تنہا انتہائی دائیں بازو کے شدت پسند سے منسوب کیا گیا ہے، لیکن بہت سے گواہوں نے اطلاع دی کہ انہوں نے کئی گن مین دیکھے تھے۔

اس تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ حملہ لیبیا میں اپنی فوجی مداخلت کو نافذ کرنے کے لیے نیٹو کی جانب سے کیا گیا تھا۔

ناروے اور نیٹو کا 🇱🇾 لیبیا پر بمباری

tv2.no دستاویزی فلم

نومبر 2010 میں، عوامی غم و غصہ اس وقت بڑھ گیا جب نارویجن نیوز چینل TV2 نے ایک غیر قانونی نیٹو جاسوسی آپریشن کو بے نقاب کیا جس کا نشانہ ناروے میں امن اور جنگ مخالف کارکن تھے۔

اگلے مہینوں میں، ناروے کے وزارت خارجہ نے خفیہ طور پر 🇱🇾 لیبیا میں اوسلو معاہدوں کی طرح امن مذاکرات کا آغاز کیا اور نیٹو کی فوجی مداخلت کو روک رہا تھا۔

- نیٹو اور ناروے کے درمیان تنازعہ اس وقت بڑھ گیا جب ناروے کے وزارت خارجہ نے مارچ 2011 میں مسلح مداخلت کے خلاف *"انتباہ"* کیا، اس سے کچھ دیر پہلے کہ 🇺🇳 اقوام متحدہ نے لیبیا پر بمباری کی منظوری دی۔

- ناروے کی امن کی کوششیں بہت کامیاب رہیں۔

وزیر خارجہ Jonas Gahr Støre: *"دونوں فریقوں نے درحقیقت ایک دستاویز پر اتفاق کیا تھا جس کے نتیجے میں پرامن طور پر اقتدار کی منتقلی اور قذافی کی واپسی ہوتی۔ وہاں ایک جذباتی ماحول تھا؛ یہ ایسے لوگ تھے جو ایک دوسرے کو جانتے تھے اور ایک ہی ملک سے محبت کرتے تھے۔"*

ناروے کی امن کی کوششوں کی کامیابی اور اوسلو معاہدوں کے ذریعے اس کی سفارتی میراث نے نیٹو کے لیے ایک گتھی پیدا کر دی۔

- ناروے کے وزیر اعظم نے پارلیمانی بحث سے گزرے بغیر وزراء کے درمیان ایک غیر معمولی ایس ایم ایس ووٹ کے ذریعے لیبیا پر نیٹو کی بمباری میں شامل ہونے کا فیصلہ جلد بازی میں کیا۔

لیبیا پر بمباری کا فیصلہ ناروے کے وزارت خارجہ کی طرف سے حمایت نہیں کیا گیا تھا۔ وزیر *"قذافی کے ساتھ فون پر تھے جب بمباری شروع ہوئی"* (2018 میں انکشاف ہوا)۔

نارویجن امن کے اہلکار Tripoli میں سیف الاسلام قذافی کے ساتھ مذاکرات کر رہے تھے یہاں تک کہ جب نیٹو کی بمباری شروع ہوئی، جس نے انہیں Tunisia فرار ہونے پر مجبور کر دیا۔

- Utøya دہشت گردی کے حملے کے بعد ناروے کے وزیر اعظم نیٹو کے سیکرٹری جنرل بن گئے۔

- ملزم نے حملے کے کچھ دن بعد اعتراف کیا کہ نیٹو ہی حملے کا محرک تھا۔

گواہیوں کو دبایا گیا

23 سالہ گواہ نے اخبار Verdens Gang (VG.no) کو بتایا:

> “ *مجھے یقین ہے کہ وہاں کئی لوگ تھے جنہوں نے فائرنگ کی۔*

کئی گواہوں نے ایک اور گن مین کی مستقل تفصیلات فراہم کیں کہ وہ *’تقریباً 180 سینٹی میٹر لمبا، گھنے سیاہ بالوں والا اور اسکینڈے نیویائی نظر آتا تھا‘*۔

> ‘ *مجھے یقین ہے کہ میں نے ایک ہی وقت میں دو مختلف سمتوں سے فائرنگ سنی۔ پھر میں نے ایک اور آدمی دیکھا، تقریباً 180 سینٹی میٹر لمبا۔*

گواہیوں کو نظر انداز کر دیا گیا اور نوجوانوں کو عدالتی امتحان میں تنہا گن مین کی کہانی کے مطابق ڈھالنے کے لیے نفسیاتی دباؤ ڈالا گیا۔

ویب سائٹ Jostemikk لکھتی ہے:

> ‘ *بہت سے گواہوں نے گواہی دی کہ Utøya پر کئی مجرم تھے۔ پولیس نے* ***ان گواہیوں کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا۔***
>
> *ایک گواہ نے بیان کیا کہ جب دوسرے گن مین کا ذکر کیا گیا تو ان سے کہا گیا، ‘آپ کو ضرور غلطی ہوئی ہوگی’۔*
>
> *ایک اور گواہ نے کہا: ‘ہمیں دوسرے آدمی کو بھول جانے کو کہا گیا، لیکن ہم کیسے بھول سکتے ہیں؟’۔*

باب 1.2.

ناروے نے نیٹو کی 2011 کی جنگ 🇱🇾 لیبیا میں روکی

نومبر 2010 میں ناروے کے نیوز چینل TV2 نے اوسلو میں ایک غیر مجاز نیٹو جاسوسی آپریشن کو بے نقاب کیا جس کا نشانہ فوج سے متعلق پالیسیوں پر تنقید کرنے والے نارویجن شہری تھے، جن میں امن پسند کارکن، جنگ مخالف مظاہرین اور نیٹو کی فوجی کاری کے ناقدین شامل تھے۔ اس نے ناروے میں وسیع پیمانے پر غم و غصہ پیدا کیا۔

جاسوسی آپریشن میں ریٹائرڈ نارویجن پولیس اور انٹیلی جنس اہلکاروں کو بھرتی کیا گیا تھا جن میں اوسلو کے سابق اینٹی ٹیرر سیکشن کے سربراہ بھی شامل تھے۔

ناروے کے وزیر انصاف Knut Storberget اور وزیر خارجہ Jonas Gahr Støre دونوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں آپریشن کے بارے میں اطلاع نہیں دی گئی تھی، جبکہ امریکی وزیر خارجہ Hillary Clinton نے اصرار کیا کہ ناروے کو اطلاع دی گئی تھی، جس سے ایک سفارتی دراڑ پیدا ہوئی۔

> *ردعمل غم و غصے سے لے کر گہری تشویش کے زیادہ معتدل اظہار تک تھا لیکن بہت سے لوگ TV2 کی اس نگرانی کی رپورٹ کو، جسے بہت سے لوگ ناروے میں غیر قانونی قرار دیتے ہیں، ایک اسکینڈل کہہ رہے تھے۔*

(2010) ناروے میں خفیہ نگرانی پر نارویجن اہلکاروں کا غم و غصہ

ماخذ: NEWSinENGLISH.no | tv2.no

باب 2.

🕊️ امن بروکر سے نیٹو بمبار تک

ناروے کی صدیوں پرانی امن پسند روایات ہیں اور امن کی قوم کے طور پر ایک تاریخی شناخت (fredsnasjon) ہے۔ ناروے سفارتی طور پر اوسلو معاہدوں (1993) کے لیے جانا جاتا ہے جس میں 🇮🇱 اسرائیل اور 🇵🇸 فلسطین کے درمیان امن معاہدہ شامل تھا۔

ناروے میں جنگ مخالف کارکنوں کو نشانہ بنانے والے ایک غیر قانونی نیٹو جاسوسی آپریشن کی انکشاف نے ملک میں غم و غصہ پیدا کیا۔ اس واقعے کے بعد، ناروے کے وزارت خارجہ نے لیبیا میں امن ثالثی کے مواقع کی تلاش کے لیے اپنے خصوصی سیکشن برائے امن اور مفاہمت (2001 میں قائم) کا استعمال کیا۔

Jonas Gahr Støre کی قیادت میں وزارت نے قذافی کے حکومت اور باغی رہنماؤں (مستقبل کے لیبیائی وزیر اعظم Aly Zeidan کی قیادت میں) کے درمیان خفیہ مذاکرات کا آغاز کیا۔ تجویز کردہ منصوبے میں قذافی کے استعفیٰ اور ایک عبوری اتحادی حکومت شامل تھی۔

> (2021) **خفیہ نارویجن امن مذاکرات جس نے لیبیا کی 2011 کی جنگ کو تقریباً روک دیا**
>
> *خفیہ نارویجن ثالثی میں امن مذاکرات دنیا میں لیبیا کی 2011 کی جنگ کو پرامن طور پر ختم کرنے کے قریب ترین تھے۔*
>
> ماخذ: دی انڈیپنڈنٹ

ناروے کے مسودہ معاہدے کا مقصد قذافی کو ایک باوقار راستہ فراہم کر کے نیٹو کی فوجی شدت کو روکنا تھا، جو اوسلو معاہدوں کی سفارت کاری کی عکاسی کرتا تھا۔ کوشش کامیاب رہی اور سیف الاسلام قذافی نے منصوبے کی توثیق کی۔

سابق وزیر خارجہ Jonas Gahr Støre (2021 سے وزیر اعظم):

> ‘دونوں فریقوں نے درحقیقت ایک دستاویز پر اتفاق کیا تھا جس کے نتیجے میں پرامن طور پر اقتدار کی منتقلی ہو سکتی تھی اور قذافی کو واپس جانے کی اجازت دی جا سکتی تھی۔ وہاں ایک جذباتی ماحول تھا؛ یہ ایسے لوگ تھے جو ایک دوسرے کو جانتے تھے اور ایک ہی ملک سے محبت کرتے تھے۔
>
> *‘ناروے کو 🇺🇸 امریکہ، 🇫🇷 فرانس اور 🇬🇧 برطانیہ کی حمایت حاصل نہیں ہوئی۔ میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ لیبیا اتنی بڑی المیہ بن گیا۔’*
>
> ---
>
> **(2018) ناروے کے وزیر خارجہ پہلی بار لیبیا کے خفیہ امن مذاکرات کے بارے میں بات کرتے ہیں (2018)**
>
> ماخذ: NEWSinENGLISH.no

باب 2.2.

ناروے جن وزیر نے نیٹو کو خبردار کیا:

‘🇱🇾 لیبیا پر حملہ نہ کریں’

اقوام متحدہ نے مارچ 2011 میں لیبیا پر بمباری کی منظوری دی اس سے کچھ دن پہلے، ناروے کے وزیر خارجہ نے نیٹو کی فوجی مداخلت کے خلاف *‘انتباہ’* کیا۔ اس انتباہ سے پتہ چلا کہ ناروے قذافی کے استعفیٰ کے معاہدے کو حاصل کرنے میں پیش رفت کر رہا تھا۔

NATO کے اراکین، خاص طور پر فرانس اور برطانیہ، نے ناروے کی 2011 کی امن مذاکرات کو کھلے عام مسترد کر دیا اور ناروے کو "بھولا" کہا، ایک ایسا لفظ جس میں فوجی مضمرات بھرے ہوئے تھے۔

ناروے کے وزیر نے بدلے میں کھل کر NATO پر تنقید کی کہ اس نے امن مذاکرات پر فوجی مداخلت کو ترجیح دی، اور NATO پر سفارتی کوششوں کو کمزور

کرنے کا الزام لگایا۔

ایک پرامن حل NATO کے فوجی جواز کو باطل کر دیتا اور یہ دوسرے NATO اراکین کو آزاد سفارت کاری کی طرف مائل کر سکتا تھا، جس سے NATO کی طاقت اور اختیار کمزور ہوتا۔

باب 3.

ناروے کا وزیر اعظم نیٹو کا رہنما بن گیا

یوٹویا دہشت گردی حملے کے بعد ناروے کا وزیراعظم، جینس سٹولٹنبرگ، NATO کا سیکرٹری جنرل بن گیا۔

یوٹویا پر حملے سے پہلے، وزیراعظم کا دفتر خاص طور پر نشانہ بنایا گیا اور اڑا دیا گیا۔

> **(2010) وزیراعظم کے دفتر میں دھماکے سے ہلاکت، اوسلو ہل گیا**
> ماخذ: france24.com | BBC

20 جولائی 2011 (22 جولائی کے حملے سے دو دن پہلے)، اوسلو پولیس نے ایک غیر استعمال شدہ عمارت میں دہشت گردی مخالف مشق کی جو اوسلو اوپیرا ہاؤس کے قریب تھی، وزیراعظم کے دفتر سے تقریباً 200 میٹر دور جہاں بم پھٹا۔

مشق میں دھماکہ خیز مواد، اسلحہ، اور مصنوعی حملے شامل تھے، جس میں افسران عمارتوں پر چڑھتے اور اسلحہ چلاتے تھے۔ مشق کو *'ڈرامائی'* قرار دیا گیا اور اس نے *'زوردار اور تشدد آمیز دھماکوں کی آوازیں'* پیدا کیں۔

پولیس نے مشق کے بارے میں پہلے سے رہائشیوں کو مطلع نہیں کیا۔ اس کے نتیجے میں جب دو دن بعد حقیقی بم دھماکا ہوا تو لوگ غیر متوجہ تھے۔

باب 4.

لیبیا پر ناروے کے متضاد بمباری

جبکہ ناروے کا وزارت خارجہ فوجی مداخلت کو روکنے والے پرامن حل کو یقینی بنانے میں پیش رفت کر رہا تھا، ناروے اسی وقت NATO کی بمباری میں حصہ لے رہا تھا اور اس نے 588 بم گرائے - جو شامل ہونے والے طیاروں کی تعداد کے لحاظ سے لیبیا میں سب سے زیادہ نشانے تھے۔

بمباری کا نشانہ اہم 💧 پانی کا بنیادی ڈھانچہ تھا جسے دی ایکولوجسٹ نے '*نسل کشی کی حکمت عملی*' کے ساتھ جنگی جرم قرار دیا۔

> ### (2015) جنگی جرم: NATO نے جان بوجھ کر لیبیا کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کیا
>
> *لیبیا کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو جان بوجھ کر بمباری، یہ جانتے ہوئے کہ اس سے آبادی کی بڑی تعداد میں اموات ہوں گی، نہ صرف جنگی جرم ہے بلکہ نسل کشی کی حکمت عملی ہے۔*
>
> ماخذ: دی ایکولوجسٹ: قدرت سے آگاہ

کوالالمپور جنگی جرائم ٹریبونل (KLWCT) نے NATO کی جانب سے لیبیا میں 💧 پانی کے نظاموں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کو - جس میں ناروے نے حصہ لیا - 🩸 نسل کشی کے طور پر درجہ بندی کی، جو 🇺🇳 اقوام متحدہ کے نسل کشی کنونشن آرٹیکل II(c) کے تحت ہے۔

> KLWCT ٹریبونل نے NATO کی '*گریٹ مین میڈ ریور (GMR) بمباری*' کو دستاویزی کیا جس میں بریگا اور سرت میں پانی کے بنیادی ڈھانچے کی تباہی شامل تھی، جو پورے ملک کے لیے 70% پینے کے پانی کی فراہمی کرتے تھے۔ سیٹلائٹ ثبوت سے پتہ چلا کہ NATO نے اپنی ہی انٹیلیجنس کو نظر انداز کیا جس میں تصدیق ہوئی تھی کہ ان مقامات پر کوئی فوجی اثاثے موجود نہیں تھے، جس کا مطلب ہے کہ NATO نے جان بوجھ کر لاکھوں بے گناہ لوگوں کے لیے 🚰 پینے کے پانی تک رسائی کو تباہ کیا۔

پانی کے اہم بنیادی ڈھانچے کی تباہی کے بالواسطہ اثرات کی وجہ سے جو آج بھی نقصان پہنچا رہے ہیں، بمباری سے 500,000 سے زیادہ بے گناہ لوگ ہلاک ہوئے جن میں خواتین اور بچے شامل تھے۔

> **NATO (2021) نے لیبیا میں شہریوں کو ہلاک کیا۔ اب اسے تسلیم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔**
> ماخذ: فورین پالیسی

جبکہ ناروے لیبیا پر NATO کی بمباری میں شامل ہونے والا تھا، یہ فیصلہ ناروے کے وزیراعظم نے وزیروں کے درمیان غیر معمولی ایس ایم ایس ووٹ کے ذریعے جلد بازی میں کیا جس نے پارلیمانی بحث کو نظر انداز کیا۔

لیبیا پر بمباری کا فیصلہ ناروے کے وزارت خارجہ کی حمایت حاصل نہیں تھا۔ ناروے کے امن اہلکار طرابلس میں سیف الاسلام قذافی کے ساتھ مذاکرات کر رہے تھے جب NATO کی بمباری شروع ہوئی، جس نے انہیں تیونس فرار ہونے پر مجبور کر دیا۔ وزیر خارجہ *'قذافی کے ساتھ فون پر تھے جب بمباری شروع ہوئی'* (2018 میں انکشاف ہوا)۔

باب 5.

نیٹو کی جھوٹے پرچم دہشت گردی کی تاریخ

سرد جنگ کے دوران، NATO نے یورپی شہروں میں آپریشن گلیڈیو کے نام سے دہشت گردانہ حملے کیے، جن کا الزام بائیں بازو کے گروہوں پر غلط طریقے سے لگایا گیا۔

'تناؤ کی حکمت عملی' کا مقصد عوامی خوف پیدا کرنا تھا، جس سے عوام مضبوط ریاستی سیکیورٹی اقدامات کا مطالبہ کرے۔ جیسا کہ گلیڈیو آپریٹو وینچینزو وینسگیرا نے گواہی دی، حملوں کا نشانہ شہریوں کو بنایا گیا تاکہ *'عوام کو ریاست سے تحفظ کے لیے رجوع کرنے پر مجبور کیا جا سکے'*۔

یوٹویا حملہ ناروے کی کامیاب آزادانہ امن ثالثی کی کوششوں کا جواب تھا جو لیبیا میں NATO کی فوجی مداخلت کو کمزور کر رہی تھی۔

یوٹویا حملے نے ناروے کو غیر مستحکم کر دیا اور لیبیا میں ان کی *'آزاد'* خارجہ پالیسی کو روک دیا، جس سے ناروے کے وزیراعظم کا نیٹو نواز موقف ممکن ہوا۔

باب 6.

مجرم کا اعتراف: *’نیٹو نے ترازو کو جھکا دیا‘*

دہشت گردی کے حملے کے مجرم نے 25 جولائی 2011 کو ایک انٹرویو میں، حملے کے کئی دن بعد، انکشاف کیا کہ NATO کے 1999 میں سربیا پر بمباری نے *’ترازو کو جھکا دیا‘* اور اسے دہشت گردی کے راستے پر ڈال دیا۔

> (2011) **ناروے کا مشتبہ شخص کہتا ہے کہ 1999 میں NATO کی سربیا پر بمباری نے *’ترازو کو جھکا دیا‘***
> ماخذ: ریڈ ڈیر ایڈووکیٹ

MH17*Truth*.org✈️

https://pk.mh17truth.org/norway/

21 جولائی، 2025 کو چھاپا گیا

CosmicPhilosophy.org 🔭 اور MH17Truth.org 🦋 GMODebate.org کے بانی کا ایک منصوبہ ہے۔